موضوع: شانِ فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالی عنہ"

چھٹی قسط

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا **محمد مسعود اظہر** قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ **الحاج محمد میاں** خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA


بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:...................... بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (قسط ششم)

اسپیکر:...................... حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:...................... شانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زیرِ سرپرستی:...................... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:...................... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:...................... حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:...................... مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:...................... حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:...................... 17

پبلشر:...................... مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

Oبسم اللہ الرحمن الرحیم O

فلاوربک لامنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم

صدق اللہ العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشھدین والشاکرین والحمدللہ رب العلمین

قال اللہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبهO

ان اللہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیماO

اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

پیارے بھائیو، پیاری بہنو،عزیز دوستو! اِس خانقاہ قادریہ رضویہ میں ہر جمعرات کو ذکر کی مجلس میں شریک ہونے والو۔ یہ اللہ کا فضل کہ اُس نے ہزاروں انسانوں میں آپ کو اپنا نام لینے کیلئے چن لیا۔ آج کا دن محرم کا یہ مبارک مہینہ ہے، اسلامی سال 1406 کا پہلا مہینہ محرم۔ اور اِس ماہ محرم کی آج تیسری تاریخ ہے۔ آج پروگرام کے مطابق مجھے حضرت امیرالمؤمنین عمر فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کرنا ہے ہمارا کام ہے یہ ہماری ڈیوٹی ہے کہ ہم اپنے آقاؤں کو یاد کریں۔ یہی ہمارا ذوق ہے، یہی ہمارا شوق ہے میں یہاں ہر جمعرات کو اسی لئے تو حاضر ہوتا ہوں کہ میں اپنے آقاؤں کو یاد کروں اُن کی بارگاہ میں نذر پیش کروں۔ آج

بھی میں اسی ارادے سے حاضر ہوا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

مسلمانو! آج دنیا کو فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کی ضرورت ہے۔ آج کا مسلمان اسی لئے پریشان ہے کہ وہ اپنے فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو بھلا چکا ہے۔ فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" اُن کی شان، اُن کا مقام میرے عزیزو، میرے دوستو خود سمجھ لو کہ فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" وہ ہیں کہ جن کو اللہ عزوجل کے آخری رسول حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چن لیا۔ اللہ عزوجل کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ عزوجل عمر فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو اِسلام عطا فرما۔ اے اللہ اسلام کو عزت دے عمر کے ساتھ۔

چالیسویں مسلمان

میرے دوستو! حضرت عمر فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" جس زمانے میں اسلام لائے سارے صحابہ "رضی اللہ عنہم" میں ایک طاقت پیدا ہوئی، خوشی پیدا ہوئی۔ 39 مرد مسلمان ہو چکے تھے لیکن کعبے میں نماز نہیں پڑھ سکتے تھے۔ طواف کرنا مسلمانوں کیلئے مشکل تھا، دین کا نام لینا مسلمانوں کیلئے مشکل تھا۔ جب اللہ عزوجل نے فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو ہدایت دی اور جب آپ اسلام لے آئے تو مسلمان ہونے والوں کا نمبر 40 واں نمبر آپ نے مکمل کرلیا۔ اور جس وقت آپ مسلمان ہوئے تو مسلمانوں نے نعرہ تکبیر بلند کیا۔ مسلمانوں میں جوش پیدا ہو گیا ہمت پیدا ہوگئی، اور کہا اے اللہ

عزوجل کے رسول ﷺ اب ہم چلتے ہیں کعبے میں ،ایک خدا کے سامنے ہمارا سر جھکے گا ۔ہم اُس کی عبادت کریں گے اَب کوئی ہم کو روک نہیں سکتا۔

فاروق کا مطلب

میرے دوستو !مٹی اگر اچھی ہو،مٹی میں اگر اثر ہوتو مٹی سونا بن سکتی ہے ۔ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' آپ سوچ لیجیۓ کہ جس کو اللہ عزوجل کے نبی ﷺ نے ٹائٹل دیا ہے فاروق ۔فاروق کا مطلب یہ ہے کہ حق اور باطل کے درمیان ،ایمان اور کفر کے درمیان فرق کرنے والا اسلام میں کمپرومائزنگ نہیں ہے ۔اسلام حق ہے اور سچ ہے ،اسلام کا ظاہر و باطن ہے،ایک خدا کا ماننے والا ،دنیا میں کسی سے نہیں ڈرتا ۔ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کے متعلق پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: کہ جس راستے سے میرا عمر گزرتا ہے۔شیطان وہ راستہ چھوڑ دیتا ہے۔

فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کا قبولِ اسلام

میرے عزیزو، میرے دوستو ! فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' نے **26** یا **27** سال کی عمر میں آپ نے اسلام قبول کیا۔آپ قریشی ہیں اور قریش میں شریف میں الحمدللہ، آپ اور آپ کے خاندان کا جو عہدہ رہا ہے وہ As a ambaseder آپ نے اور آپ کے خاندان کے لوگ کام کیا کرتے تھے جسٹس ۔کبھی کوئی لڑائی ہوتی ،کوئی جھگڑا ہوتا،کوئی انصاف کرنے کی ضرورت ہوتی تو آپ اور آپ کے خاندان کے لوگ جاہلیت کے زمانے میں بھی آپ کا بڑا مرتبہ تھا۔

عربی اور اردو سیکھنے کا مقصد

میرے عزیزو، میرے دوستو! میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آج مورشش کے مسلمانوں میں ضرورت ہے کہ وہ جانے اور سمجھیں کہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ کون تھے؟ قصہ کہانی تو ہم بہت پڑھ چکے۔اسکولوں میں یہ سب باتیں نہیں بتائی جائیں گی، کالج میں ڈگری تو ملے گی۔اب تو میرے دوستو پہلے لوگ عربی اسی لئے پڑھتے تھے کہ قرآن اور حدیث کو سمجھیں۔اردو اس لئے سمجھتے تھے کہ اردو پڑھنے کے بعد دین کو سمجھیں۔لیکن میرے دوستو جس وقت سے ہم آج گزر رہے ہیں، ہر بات کے پیچھے پیٹ ہے پیٹ۔اردو اس لئے پڑھو کہ نوکری ملے، عربی اس لئے پڑھو کہ نوکری ملے۔میرے دوستو! دین کا جذبہ ختم ہو گیا۔پہلے لوگ اردو بولتے تھے۔اسی لئے کہ میلاد شریف پڑھیں گے، دین کی باتیں کریں گے۔آج مورشش میں میرے دوستو جسے دیکھو دنیا کی طرف بھاگتا چلا جا رہا ہے اور ہر آدمی چاہتا ہے کہ دنیا اُس کو مل جائے۔

سارے مسلمان متحد ہوں

میرے عزیزو، میرے دوستو! لیکن فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ آپ نے دنیا کو ٹھکرایا اللہ نے اتنی عزت دی کہ جب سے آپ خلیفہ ہوئے، جب آپ اسلام لائے تو اسلام کو فتح ملی، جب آپ نے ہجرت کی، جب آپ نے مکے کو چھوڑا اور کیسے مکے کو چھوڑا؟ آپ نے تلوار لی، مسلمان میرے دوستو کسی سے نہیں ڈرتا، مسلمان ایک خدا

سے ڈرتا ہے۔مسلمان کسی کا حق لیتا نہیں لیکن وہ اپنا حق کسی کو دیتا بھی نہیں ۔آج ہم کمزور ہیں کیوں؟ یونائیٹڈ نہیں ہیں ہم ،اور یونائیٹڈ کا مطلب آپ یہی سمجھیں کہ سارا جزیرہ ایک ہو جائے ۔یونائیٹڈ کا مطلب یہ ہے کہ ایک گھر کے آدمی تو کم از کم ایک ہوں ۔ایک برادری کے آدمی تو کم از کم ایک ہوں ۔ایک سلسلے کے آدمی تو کم از کم ایک ہوں ۔شیطان ہر زمانے میں یہی کوشش کرتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں دنیا ڈال دے ۔صحابیِ رسول کا کہنا ہے کہ اے عمر! دنیا نے تو آپ کو چاہا لیکن آپ نے دنیا کو نہیں چاہا

حضرتِ عمر ’’رضی اللہ تعالیٰ عنہ‘‘ کا انصاف

آپ جانتے ہیں کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم ’’رضی اللہ تعالیٰ عنہ‘‘ کے ہاتھ میں ایک دُرّہ رہا کرتا تھا۔آپ کے گورنر بڑے بڑے اُس زمانے میں تھے ،حضرتِ عمر ’’رضی اللہ تعالیٰ عنہ‘‘ کے نام سے دنیا کانپتی تھی ۔انصاف اُن کے پاس تھا حضرتِ عمر ’’رضی اللہ تعالیٰ عنہ‘‘ کا انصاف ، اللہ اللہ! حج کا موقع ہے ایک شخص حضرتِ عمر ’’رضی اللہ تعالیٰ عنہ‘‘ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ۔عرض کرتا ہے اے امیر المؤمنین! میں انصاف کیلئے آیا ہوں ۔آپ کا گورنر اُس نے مجھے چھڑی ماری ہے میں انصاف چاہتا ہوں ۔آپ نے گورنر کو بلایا اور کہا کہ میں نے آپ کو گورنر اس لئے بنایا ہے کہ آپ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق عمل کریں ۔آپ کو کس نے اجازت دی کہ غریب کی پیٹھ پر آپ ڈنڈا ماریں؟ فارقِ اعظم ’’رضی اللہ تعالیٰ عنہ‘‘ نے حکم دیا کہ جس طرح اِس گورنر نے تمہیں مارا ہے تم بھی اِسی طرح اسے مارو۔

مکہ مدینہ سے لے کر سندھ تک حکومت

میرے عزیزو، میرے دوستو! آج دنیا نے ہمیں خراب کر دیا۔ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' سوکھی جو کی روٹی اُس کے اندر گھی نہیں ہوتا تھا تیل کے ساتھ، پھٹا ہوا کپڑا، پھٹی ہوئی چادر، مسلمانوں کا سب سے بڑا خلیفہ جس کی حکومت مکہ اور مدینہ سے لے کر سیریا، دمشق، ایران، قرمان، سندھ تک لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پرچم بلند تھا۔ ساری دنیا میں فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی حکومت اور اتنا بڑا علاقہ فتح ہو چکا تھا۔

ہجرتِ مدینہ اور مکے کے کفار

میرے عزیزو، میرے دوستو! ایمان کی طاقت بہت بڑی طاقت ہوتی ہے، ایمان کی قوت بہت بڑی قوت ہوتی ہے۔ فارق اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' مکہ معظّمہ سے آپ نے ہجرت کی اور مدینہ طیبہ آئے تو اِس شان سے کہ آپ کے ہاتھ میں تلوار تھی اور کعبے میں پہنچ گئے دیکھا کہ وہاں بڑے بڑے سب لیڈر موجود ہیں اور بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اے لیڈرو، اے مکے میں رہنے والو! میں اب جا رہا ہوں یہاں سے تمہارے اندر قوت ہے تو آجاؤ، تمہارے اندر دم ہے تو آجاؤ میں اب جا رہا ہوں، مکہ چھوڑ رہا ہوں۔ سارے لوگ بیٹھے رہے اور کسی میں اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کا راستہ روک لے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اشداء علی الکفار وہ کافروں پر بڑے

سخت تھے۔مزاج میں میرے دوستو سختی تھی اور یاد رکھو کہ جو اسلام میں زیادہ مضبوط ہوگا اتنا ہی وہ اپنے کردار میں سخت ہوگا۔ جو آدمی اپنے اسلام میں کمزور ہو سمجھ لو کہ یہ آدمی اپنے کردار میں بھی مضبوط نہیں ہے۔

منافق کے دو ٹکڑے کر دیئے

فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی خدمت میں ایک مسلمان اور ایک یہودی آئے ،مسلمان نے اپنا کیس پیش کیا اور یہودی نے اپنا کیس پیش کیا۔یہودی نے کہا ہم پیارے نبی ﷺ کی خدمت میں گئے تھے،حضور ﷺ نے جو فیصلہ کیا ہے وہ ہم کو تو منظور ہے لیکن یہ جو مسلمان ہے یہ دوبارہ فیصلہ لینے آپ کے پاس آیا ہے نبی ﷺ کا فیصلہ سننے کے بعد۔فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' اٹھے ،اندر گئے اور تلوار لے آئے اور تلوار لے کر آئے تو وہ جو مسلمان تھا ایک تلوار ماری اور اُس کی گردن سے دو ٹکڑے کر دیئے اور آپ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' نے کہا میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو نبی ﷺ کے فیصلے کو نہیں مانتا اُس کو قتل کر دیا جائے۔ یہ منافق لوگ تھے میرے دوستو صرف دکھاوے کیلئے کلمہ پڑھتے تھے۔ایک آیت نہیں بہت سی آیتیں فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی تمنا کے مطابق نازل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی رائے کو پسند کیا اور خدا کی وحی کا نزول ہوا۔

مورشش میں انقلاب

میرے عزیزو، میرے دوستو! عرض یہ کر رہا ہوں کہ چند سالوں میں اسلام

ساری دنیا میں پھیل گیا۔اور فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' اپنے پیارے نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو آپ نے دنیا میں پھیلایا۔آج مورسش کا مسلمان میں ہزار دو ہزار کی بات نہیں کرتا اگر مورسش میں سو مسلمان مجھے مل جائیں صرف ایک سو،تو یہ سارے مورسش میں ایسا انقلاب لایا جاسکتا ہے کہ،صرف سو مل جائیں سو سے زیادہ آدمیوں کی ضرورت نہیں صرف سو مل جائیں تو سارے مورسش میں ان شآء اللہ لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دین کا کام کیا جاسکتا ہے۔

کھانے میں گھی ڈالنے کا مشورہ

میرے عزیزو،میرے دوستو!حضرت فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کو لوگوں نے کہا کہ اے عمر ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ''!آپ اپنا لباس ذرا درست کریں اور کھانے پینے میں ذرا گھی ڈال لیا کریں،کیوں کہ نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری ہوگئی ہے۔آپ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' نے فرمایا کہ اے میرے دوستو!تمہارا مشورہ ٹھیک ہے تمہاری محبت ہے تم مجھے کہتے ہو کہ آپ کچھ کھانا کھا لیا کریں۔لیکن یاد رکھو!مجھ سے بھی پتلے (دِکھنے میں جسمانی کمزور) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی بارگاہ میں حاضر ہوئے،اور میں حضرتِ ابوبکر صدیق ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی جگہ پر بیٹھا ہوں۔میں نے اُن کی زندگی بھی دیکھی ہے مجھے اُن کے ساتھ ملنا ہے میں تبھی اپنے تن کو اور اپنی باڈی کو میں اس دنیا میں آرام نہیں کروانا چاہتا۔یاد رکھو کہ آدمی جب اپنی باڈی کی فکر کرتا ہے تو ساری پریشانی تو یہاں سے پیدا ہوتی ہے۔اب آپ خوب کھالیجئے ایک دن میرے دوستو قبر میں جانا ہے۔

اُم المؤمنین حضرتِ حَفصہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کا آٹا

حضرت فارقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' حضور ﷺ کی شہزادی آپ کو معلوم ہے کہ حضرت فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کون ہیں؟ حضرت فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی بیٹی حضرتِ حفصہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' حضرت فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی بیٹی، پیارے نبی ﷺ کی بیوی، ہم مسلمانوں کی ماں، حضرت فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' اسلام کے دوسرے خلیفہ اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے سسر، انہوں نے اپنی بیٹی حضور ﷺ کو دی۔ یہ ہے فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی شان۔ بیٹی نے دعوت کی آج کل میرے عزیزو، میرے دوستو! آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ہاں کا پروگرام، الحمدللہ! خدا نے لنگر جاری کر رکھا ہے یہ میرے بزرگوں کا صدقہ ہے۔ لیکن بتانا یہ ہے کہ اسلام کس طرح سے دنیا میں پھیلا؟ حضرت حفصہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' نے دعوت کی اپنے باپ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی۔ اور یہ حضرتِ حفصہ کون ہیں؟ ام المؤمنین ہیں، ہم مسلمانوں کی ماں ہیں، حضور ﷺ کی بیوی۔ آپ بیٹی کے گھر تشریف لے گئے اور وہ روٹی کھائی آپ نے۔ پوچھا کہ بیٹی یہ جو آٹا ہے کہاں سے لے کر آئی ہو؟ یہ جو روٹی تم نے مجھے بنا کر کھلائی ہے یہ آٹا کہاں سے آیا؟ میرے عزیزو، میرے دوستو! ہم لوگ بھی دعوتوں میں جاتے ہیں کھا لیتے ہیں۔ لیکن حضرتِ حفصہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' یہ جو بیت المال سے تھوڑا تھوڑا آٹا ملتا ہے اُس میں سے میں نے تھوڑا تھوڑا بچا کر اسی لئے رکھا کہ میں آپ کی دعوت کروں

گی۔آپ چپ رہے کچھ نہیں کہا اور واپس جا کر وہ جو تھوڑا سا آٹا بھیجا جاتا تھا اُس میں سے کم کر دیا۔فرمایا کم کر دو کیونکہ یہ ضرورت سے زیادہ بھیجا گیا ہے۔

آج کی سیاست کا حال

میرے عزیزو، عزیز و میرے! سوچنے کی بات یہ ہے کہ جہاں دنیا ہوگی وہاں شرارت ہوگی، جہاں دنیا ہوگی وہاں شیطان ہوگا، جہاں دنیا ہوگی وہاں ہنگامہ ہوگا، جہاں دنیا ہوگی وہاں فتنہ ہوگا، جہاں دنیا ہوگی وہاں فساد ہوگا۔دنیا اگر مسجد میں آجائے تو یہاں ہنگامہ ہو جائے گا، دنیا اگر خانقاہ میں آجائے تو یہاں فساد شروع ہو جائے گا۔ اسی لئے فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' نے دنیا کو ختم کیا اور آپ نے حکومت کیسے کی سنئے ۔آج کل تو میرے دوستو آدمی سیاست میں حصہ اسی لئے لیتا ہے کہ اُسے کرسی ملے، سیاست کا کوئی مطلب نہیں۔آج کی دنیا میں سیاسی شخص صرف دنیا دار ہے، اُس کے پاس دنیاوی پیسہ ہے اور کیا ہے۔سیاست کو جو لوگ جوائن کر رہے ہیں آپ دیکھیں کہ وہ کتنی نمازیں پڑھتے ہیں؟ کتنے روزے رکھتے ہیں؟ آدمی اپنی اصلاح تو وہ کر نہیں سکتا تو وہ دوسروں کی کیا کرے گا؟ ہمارے بزرگوں نے ہمیں منع کیا کہ سیاست میں حصہ مت لو، ہاں دنیا کیلئے حصہ مت لو، ہاں اگر دین کیلئے کسی دنیا دار کے پاس جانا پڑے دین کیلئے جاؤ۔دین کیلئے حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت خواجہ غریبِ نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اؤلیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بزرگان دین، دین کیلئے بادشاہوں کے پاس گئے اور انہوں نے دین پیش کیا یہ ایک الگ بات ہے۔

فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ کا اندازِ حکمرانی

اللہ اللہ! حضرت فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ رات کو ہاتھ میں ڈنڈا لے کر نکلتے اور دیکھتے کہ مسلمانوں کا حال کیا ہے؟ ایک مکان کے پاس فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ گزرے تو دیکھا کہ اندر ایک عورت کے پیٹ میں درد ہے اور بچہ پیدا ہونے والا ہے اور وہ پریشان ہے آپ نے اُسے سنا۔ اُس زمانے میں میرے دوستو کوئی حکیم نہیں تھا کوئی آدمی نہیں تھا۔ امیر المؤمنین فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ فوراً اپنے گھر پہنچے اور اپنی بیوی کو لیا اور کہا کہ چلو فلاں گاؤں میں ایک شخص بے چین ہے اور اُس کی بیوی کو بچہ ہونے والا ہے، خود پہنچے اور رات بھر۔ اُس کو نہیں پتہ کہ یہ امیر المؤمنین ہیں یا اور کون ہے۔ رات بھر خدمت کی صبح کو اُس کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ امیر المؤمنین ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ نے اُسے لکڑی اور کھانے کا سامان لا کر دیا اُس کے بعد رخصت ہو گئے۔

مدینے میں شہادت کی دعا

میرے عزیزو، میرے دوستو! جو انسان دوسروں کی خدمت نہیں کر سکتا وہ کیا حکومت کرے گا؟ حضرتِ فاروقِ اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ ہمیشہ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! میری موت اپنے راستے میں کرنا یعنی مجھے شہید کر، میری موت کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں کر۔ میں صرف مدینے میں مرنا چاہتا ہوں۔ الحمدللہ! آپ شہید ہوئے اور مدینہ طیبہ میں شہادت ہوئی اور فاروق اعظم ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ کو حضرت ابو بکر صدیق ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ کی پچھلی طرف آپ کو دفن کیا گیا ہے۔ آج جو حاجی مدینہ طیبہ

میں حاضر ہوتا ہے تو پیارے نبی ﷺ پر سلام عرض کرتا ہے پھر ایک طرف ہٹ کر صدیقِ اکبر "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو سلام عرض کرتا ہے اور پھر دوسری طرف ہٹ کر فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو سلام عرض کرتا ہے۔

ماموں کے دو ٹکڑے کر دیئے

میرے عزیزو، میرے دوستو! آج ہم سب کو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ ہمارے ہاتھوں میں حضرتِ فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کا دامن ہے۔ آپ نے ایسی حکومت کی کہ دنیا کی تاریخ میں ایسا خلیفہ نہیں ہوا۔ سارا نام اور سارا آپ کا کام اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کیلئے تھا اور مسلمانوں کیلئے تھا اور حضور ﷺ ہر معاملے میں آپ سے مشورہ طلب کرتے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہر وقت آپ حاضر رہتے، ہر جنگ میں آپ ساتھ رہتے۔ جتنی بھی جنگیں اور لڑائیاں ہوئیں فاروقِ اعظم "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" اُس میں ساتھ ساتھ۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہر وقت حاضر رہے۔ جنگِ اُحد میں جنگِ بدر میں ساتھ ساتھ رہے، ایک لڑائی میں اُن کا ماموں آپ کے سامنے آ گیا آپ نے اپنی تلوار سے اپنے ماموں کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ جنگِ بدر میں حضور ﷺ نے پوچھا کہ اے عمر "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" یہ جو کافر جنگ میں قید ہو کر آ گئے اِن کے ساتھ کیا کیا جائے؟ آپ "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ یہ حکم دیں کہ ہر رشتہ دار اپنے رشتہ دار کو قتل کرے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! ایمان کا رشتہ یہ بہت بڑا رشتہ ہے۔ باقی یہ

سب دنیا کے رشتے ہیں یہ باپ ہے، یہ بیٹا ہے، یہ بیوی ہے یہ سب دنیا کے رشتے ہیں ۔ہاں اگر دین کیلیئے ہوتو یہ رشتہ بڑا اچھا ہے، اگر محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کیلیئے ہوتو یہ رشتہ بہت اچھا ہے۔

مورسش میں خانقاہ بنانے کا مقصد

میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ خانقاہ اسی لئے بنائی جارہی ہے کہ ہم اِس خانقاہ کے ذریعے فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی سنت کو عام کریں ۔میرے عزیزو، میرے دوستو! دین کے کاموں میں حصہ لیں ۔دین کے کام کیلیئے آگے بڑھو۔یاد رکھو کہ دین کے کام کیلیئے آدمی کو ٹائم بھی دینا چاہیئے، آدمی کو پیسہ بھی خرچ کرنا چاہیئے اور دین کے کام کیلیئے آدمی کو تکلیف بھی برداشت کرنی چاہیئے۔خدا کا شکر ہے کہ دین کے کام کیلیئے ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہے، ہم آرام سے ہیں، ہم لوگ امتحان کے قابل نہیں ہیں غریب ہیں کمزور ہیں۔لیکن پھر بھی اللہ نے جو توفیق دی کے اِس کے مطابق کام کرو۔آج ضرورت ہے کہ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی سنت کو اور طریقے کا عام کیا جائے۔

تین خلفاء کی عمر تریسٹھ سال ہوئی

آپ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' تریسٹھ سال میں دنیا سے تشریف لے گئے۔حضور ﷺ کی عمر شریف بھی تریسٹھ برس، حضرت ابوبکر صدیق ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی عمر بھی تریسٹھ سال اور حضرت عمر ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی عمر شریف بھی تریسٹھ سال اور مولا مشکل کشا، شیر

خدا حضرت مولا علی ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی عمر بھی تریسٹھ سال ہے۔ یہ خلفاء راشدین میں سے تین کی عمر تریسٹھ تریسٹھ سال ہوئی اور حضور ﷺ کی بھی۔ مہینوں کا دنوں کا اختلاف ہے۔

ہمیں فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی اتباع کرنی ہے

میرے عزیزو، میرے دوستو! وقت بہت گزر چکا اور جو وقت ہے وہ بہت تھوڑا ہے اِس وقت میں ہمیں کچھ کام کرنا ہے۔ آج کا پورا دن میرے دوستوں کا عیدگاہ میں مسجد بنانے میں گزرا بہت سے دوست اِس وقت خانقاہ میں موجود ہیں۔ روز یہاں سے بہت سے ہمارے عزیز دوست سنی رضوی اکیڈمی کی مجلس میں پہنچتے ہیں۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! خدا کا ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ اُس نے ہمیں اِن کاموں کیلئے چن لیا ہے۔ آج خانقاہ قادریہ رضویہ کے جو غلام اور خادم فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی بارگاہ میں حاضر ہیں اور عرض کرتے ہیں کہ اے فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' ہمیں بس آپ کی اتباع کرنی ہے کہ جس کی برکت سے ہم دین کی خدمت کریں۔ کافروں کا، شیطان کا اور نفسِ امارہ کا ہم مقابلہ کریں۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! خوب یاد رکھو کہ آج اِس جزیرے میں مسلمان بن کر زندہ رہ سکتے ہو اگر اسلام کو چھوڑا اور اپنے بزرگوں کے طریقے کو چھوڑا تو پھر دنیا میں مسلمانوں کیلئے کوئی جگہ نہیں۔ مسلمان صرف اللہ اور اُس کے نام پر، فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کے نام پر زندہ رہ سکتا ہے۔

آخری حج پر شہادت کی دعا

حضرتِ فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی زندگی آپ کے سامنے ہے آپ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' نے حج کیا آخری حج ،حج کے بعد منی سے آپ واپس آئے تو مکہ کے پاس کھلے آسمان تلے آپ لیٹ گئے ۔کوئی کپڑا نہیں تھا آپ لیٹ گئے ۔دعا کی کہ اے اللہ ! یہی وہ وادی ہے ،یہی وہ میدان ہے جہاں میرا باپ میری پیٹھ میں دُرّہ مارتا تھا اور میں اونٹ چراتا تھا یہی وہ میدان ہے ۔لیکن اے اللہ ! آج میرے اوپر سوائے تیرے کسی کی حکومت نہیں ۔اے اللہ میں تھک گیا تو مجھے بُلا لے ،کیونکہ اب میں ذمہ داری برداشت نہیں کرسکتا کام بہت زیادہ ہو گیا ہے۔

مدینہ طیبہ میں شہادت

چنانچہ اُس کے بعد آپ مدینہ طیبہ آئے ۔اور ہر زمانے میں اسلام کونقصان اُن لوگوں سے پہنچا جو منہ سے تو میرے دوستو کلمہ پڑھتے لیکن دِل کے اندر مسلمانوں کی دشمنی ہوتی ۔اُس زمانے میں بھی ایک گروہ کام کر رہا تھا، فاروقِ اعظم ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' پر حملہ ہوا ،آپ کو شہید کیا گیا اللہ نے شہادت دی اور دنیا سے تشریف لے گئے ۔

ہر جمعرات کو خانقاہ آئیں

آج ہم لوگوں کو زندگی پیاری ہے لیکن پہلے کے مسلمانوں کو شہادت پیاری تھی ۔وہ جانتے تھے کہ اسلام کے نام پر زندگی دے رہے ہیں ۔ایک ہی واقعہ نہیں میرے دوستو بہت سے واقعات ہیں۔ بہر حال میری گزارش صرف یہ ہے کہ ہر

جمعرات کو آپ یہاں آئیں اور خانقاہ قادریہ رضویہ کی جو مووومنٹ ہے اِس کو جاری رکھیں تا کہ یہ خانقاہ اپنا کام کرتی رہے اور یاد رکھئے کہ دین کے کام کیلئے آدمی کو اپنا راستہ دیکھنا چاہئے دوسروں کا راستہ نہیں دیکھنا چاہئے ۔دین کا کام کرنے کیلئے کسی کی بات مت سنئے ۔کسی کی بات زبان پر مت لائیے ،اگر کسی کی بات زبان پر لانی ہو تو اللہ والی بولی بولئے درود شریف ،اللہ اللہ کیجئے ،دِل بھی پاک ہو،نظر بھی پاک ہو،زبان بھی پاک ہو،کان میں بھی کسی کی بات نہ جائے بس یہ ہے طریقہ۔کوئی گالی دے صبر کیجئے ،کوئی بُرا بھلا کہے صبر کیجئے کیونکہ اِس میں بھی فائدہ ہے،کوئی آدمی بُرا بھلا کہے گا آپ صبر کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو اجر دے گا ۔آپ کو صبر کی بھی نیکی ملے گی

اے ربِ کریم! آج خانقاہ قادریہ رضویہ میں تیرے بندے اور تیری بندیاں یہ سب حاضر ہیں اِن کی حاضری کو قبول فرما لے ۔اٰمین بجاہ النبی الامین ﷺ

نعت رسول مقبول ﷺ

میرے نبی کا در ایسا عرش سے اچھا لگتا ہے
جس کو ہم جنت کہتے ہیں وہاں اس کا صدقہ لگتا ہے

شہر مدینہ کیا کہنا فردوس کا نقشہ لگتا ہے
رات بھی اس کی نور بھری شمس و ضحیٰ لگتا ہے

یہ کس کی حضوری میں ہر ہر عالم سے عالم آتا ہے
دربار میں جن کے شاہ و گدا حجاج کا میلا لگتا ہے

چاہے اُحد ہو غارِ حرا ہو ثور ہو یا مکہ کا جبل
شہر نبی کا ہر ہر پتھر دِل کا ٹکڑا لگتا ہے

مسجد کا صحن روشن روشن ہرگام درو دیوار چمن
پھر اِس پہ ستوں کا نظارہ اِک عرشِ معلیٰ لگتا ہے

یہ زائر اور سامنے جالی میرے نبی کے سارے سوالی
اللہ اللہ کتنا خوشتر اِن کا نصیبہ لگتا ہے

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com